احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

پیر 11 جون 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلیفون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

پیر 11 جون 2012ء 20 رجب 1433 ہجری 11 احسان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 135

بیوہ کا حق

عرب دستور کے مطابق جاہلیت کے زمانہ میں بیوہ عورت خود شوہر کی وراثت میں تقسیم ہوتی تھی۔ مرد کے قریبی رشتہ دار (مثلاً بڑا سوتیلا بیٹا) عورت کا سب سے زیادہ حقدار سمجھا جاتا تھا۔ وہ چاہتا تو خود اس عورت سے شادی کر لیتا۔ وہ خود شادی نہ کرنا چاہتا تو ان کی مرضی کے بغیر ہی دوسری جگہ شادی نہ ہوسکتی الغرض بیوہ کا اپنا کوئی حق نہ تھا۔ نبی کریمؐ نے بیوہ عورت کو نکاح کا حق دیا اور فرمایا کہ وہ اپنی ذات کے بارہ میں فیصلہ کے متعلق ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب النکاح باب استئذان الثیب حدیث نمبر 2545)

اخلاق عالیہ صحابہ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عمرؓ کے ساتھ بازار جا رہا تھا کہ ایک عورت نے حضرت عمرؓ کو روک لیا اور کہا۔ اے امیر المومنین! میرا خاوند فوت ہوگیا ہے اور چھوٹے چھوٹے بچے پیچھے چھوڑ گیا ہے۔ ان کے پاس نہ کھیتی ہے، نہ زمین، نہ مویشی نہ جانور اور وہ کچھ کمانے کے قابل بھی نہیں ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ بھوک کے ہاتھوں ہلاک نہ ہو جائیں۔ اس کی یہ بات سن کر حضرت عمرؓ بیت المال گئے اور ایک اونٹ پر دو بورے اناج کے رکھے نیز کچھ دیگر ضروری سامان بھی اور پھر وہ اونٹ لے جا کر اس عورت کو دے دیا اور فرمایا یہ اونٹ اور سامان لے لو اور ابھی یہ سامان ختم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اور بندوبست فرمادے گا۔

(کنزالعمال جلد5 روایت نمبر 14189)

حضرت عثمانؓ صلہ رحمی کرتے۔ اعزہ و احباب سے محبت و احسان سے پیش آتے تھے۔ بھوکوں کو کھانا کھلاتے تھے اور زیر بار لوگوں کے بوجھ اٹھاتے تھے۔ دوستوں کو ضرورت پر بڑی بڑی رقوم قرض دیتے۔

(طبقات ابن سعد جلد3 ص74)

حضرت عثمانؓ کا شمار اہل ثروت صحابہؓ میں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مال و زر کی فراوانی سے نواز رکھا تھا اور آپ نے ہمیشہ ہی اس مال و دولت سے رفاہ عامہ کے کام کروائے کیونکہ فیاض خدا نے آپ کو فیاض طبع بنایا تھا۔ جب مسلمان ہجرت کر کے مدینہ آئے۔ تو پینے کے پانی کا بڑا مسئلہ تھا، تمام کنوؤں کا پانی کھاری تھا۔ ہاں ایک کنواں تھا جس کا پانی میٹھا اور شیریں تھا، لیکن وہ ایک یہودی کی ملکیت تھا جس سے پانی لینا مسلمانوں کے لئے ایک مسئلہ تھا۔ حضرت عثمانؓ نے بیس ہزار درہم میں وہ کنواں خرید کر مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا۔

غزوہ تبوک میں جب عسرت و تنگی نے مسلمانوں کو پریشان کر رکھا تھا وہ آپ ہی تھے جنہوں نے ایسے وقت میں ہزاروں روپے صرف کر کے مجاہدین کے لئے ساز و سامان اور اسلحہ وغیرہ مہیا کیا۔ (کنزالعمال جلد13 ص14)

آپ باقاعدگی کے ساتھ بیواؤں اور یتیموں کی خبر گیری کرتے۔ مخلوق خدا کی تنگ حالی سے آپ کو دلی صدمہ ہوتا، ایک دفعہ ایک جہاد میں ناداری و مفلسی کے باعث مسلمان انتہائی پریشان تھے اور منافق اس حال میں طعنہ زن۔ ان حالات میں آپ نے چودہ اونٹ مع سامان خورونوش رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا کہ اسے مسلمانوں میں تقسیم فرمادیں۔

(کنزالعمال جلد13 ص41)

جب نمازیوں کی کثرت سے مسجد نبوی چھوٹی ہوگئی تو آپؓ نے اردگرد کی زمین اور مکانات خرید کر رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کئے تا مسجد میں توسیع کی جاسکے اور نمازی سکون و آرام سے نماز ادا کرسکیں۔

(ترمذی کتاب المناقب باب فی مناقب عثمان)

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

ایسے احمدی نوجوان جو اپنی زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ اپنی درخواست والد/ سرپرست کے دستخط اور مقامی جماعت کے صدر صاحب/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں۔ مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر زیادہ سے زیادہ 20 سال جبکہ انٹرمیڈیٹ کیلئے 22 سال ہے۔

☆ امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

☆ مقامی جماعت کے صدر صاحب / امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

☆ امیدوار کا تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میں کامیاب ہونا ضروری ہے۔

☆ امیدوار کی طبی رپورٹ کا تسلی بخش ہونا بھی ضروری ہے۔

ہدایات

امیدوار اپنی درخواست سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے لکھ کر نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو بھجوائے۔

درخواست میں اپنا نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، تعلیم، مکمل پتہ اور اگر واقف نو ہے تو حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔ درخواست کے ساتھ ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر بھی بھجوائیں۔

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے

باقی صفحہ 8 پر

جماعت احمدیہ بینن کا 23واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ بینن کو اپنا جلسہ سالانہ 16، 17اور 18دسمبر 2011ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اگرچہ عموماً جلسہ کی تقریبات کا آغاز تو نماز جمعہ سے ہوتا تھا مگر گزشتہ تجربات کی بنا پر امسال اس بات کا خاص اہتمام کیا گیا تھا کہ دور دراز کے ریجنز جو عموماً جلسہ کے پہلے روز تاخیر سے پہنچتے ہیں اور لمبی مسافت کی وجہ سے پہلے دن کی کارروائی کی کچھ برکات سے محروم ہو جاتے ہیں لہٰذا تین سو کلو میٹر سے دور کی جماعتیں اور اضلاع جمعرات کی رات تک جلسہ گاہ ضرور پہنچ جائیں اور قیام وطعام نیز آرام کے بعد جمعہ پر بروقت حاضر ہو کر برکات سے مستفید ہو سکیں۔ اس لئے جلسہ کی رونق اور غلامان مسیح موعود کا ورود بدھ اور جمعرات سے ہی ہونا شروع ہو گیا تھا جبکہ بعض ریجنز سے وقارعمل کی ٹیمیں ہفتہ دس دن پہلے سے آکر مصروف عمل تھیں۔

بہرکیف نماز جمعہ سب نے جلسہ گاہ میں ادا کی اور ملک مالی سے تشریف لائے ہوئے مکرم عمر معاذ صاحب مربی سلسلہ نے وقف جدید کے عنوان پر خطبہ دیا۔

جلسہ سالانہ کا پہلا دن پہلا سیشن

خطبہ جمعہ اور کھانے کے بعد پہلے سیشن کا آغاز تقریب پرچم کشائی سے ہوا۔ امیر صاحب جماعت بینن مکرم رانا فاروق احمد صاحب نے جماعت احمدیہ کا جھنڈا جبکہ مکرم بکاری مصلحو صاحب نے بینن کا جھنڈا لہرایا اور بعد ازاں دعا ہوئی۔ پھر تلاوت کلام پاک اور نظم کے بعد تشریف لائے ہوئے سات مقامی معزز مہمانوں میں سے دو نے تقاریر کیں جن میں سے فیملی منسٹر کے نمائندہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ اس وقت جماعت احمدیہ کے جلسہ میں محترمہ فیملی منسٹر صاحبہ نے مجھے اپنی آواز بنا کر بھجوایا ہے۔ آپ کے اس 23ویں جلسہ سالانہ میں وہ روحانی طور پر آپ کے ساتھ شریک ہیں اور آپ نے یہ جو کہا ہے ”محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں“ محترمہ منسٹر صاحبہ کہتی ہیں کہ اس کو آپ نے واقعی سچ کر دکھایا ہے اور وہ دلی طور پر آپ کی ملکی خدمات اور مذہبی روایات کی قدر کرتی ہیں اور وہ پیغام دیتی ہیں اور یقین دلاتی ہیں کہ میں ہر آن آپ کے ساتھ ہوں“۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے جلسہ کی افتتاحی تقریر ”احمدیت کیوں ضروری ہے“ کے موضوع پر کی۔ اس دوران گورنمنٹ کی ایک اور اتھارٹی محترمہ مادام گراس لوانی صاحبہ سابقہ مشیر خاص صدر مملکت بینن بھی تشریف لا چکی تھیں چنانچہ افتتاحی تقریب کی دعا سے قبل انہیں بھی اظہار خیال کا موقع دیا گیا۔

محترمہ مادام گراس لوانی صاحبہ نے سٹیج پر آتے ہی نعرۂ تکبیر اور احمدیت زندہ باد کے نعرے لگوانے شروع کر دیئے۔ بعدازاں انہوں نے کہا کہ مَیں نے احمدیت کے ذریعہ حقیقی دین اور دین کی علمی وروحانی ترقی دیکھی ہے، دین حق کا مطلب سیکھا ہے، کہ دین حق نام ہے اطاعت و فرمانبرداری کا۔ خدا کا نور آج احمدیت کے پاس ہے اور کہیں نہیں۔ اور ابھی جو امیر صاحب نے کہا ہے کہ احمدیت نے دنیا کو زندہ خدا دیا ہے۔ ہاں یہ حقیقت ہے خدا زندہ ہے، زندہ ہے، زندہ ہے وہ سب دیکھتا ہے ہم اسے دھوکا نہیں دے سکتے۔ وہ سنتا بھی ہے اور باتیں بھی کرتا ہے۔ بُت کوئی چیز نہیں، احمدیت شرک اور بُتوں کی موت ہے اور ایک زندہ سمیع وعلیم خدا کی شہادت۔ وہ خدا جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، ایوبؑ، یونسؑ، یوسفؑ اور مسیحؑ کے بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا تھا آج وہ احمدیت کے ساتھ ہے...... مَیں اس لئے احمدیت کے ساتھ ہوں کہ اس نے زندہ خدا دیا ہے اور یہ جو انہوں نے کہا ہے کہ خدا آج بھی بندوں سے باتیں کرتا ہے ہاں کرتا ہے۔ اور یہی قرآن کریم کی تعلیم ہے کہ خدا بندوں سے باتیں کرتا ہے اور مَیں بھی آج خدا سے باتیں کرتی ہوں وہ میری بھی سنتا ہے۔

محترمہ مادام گراس لوانی صاحبہ کے اظہار خیال کے بعد دعا سے پہلے سیشن کا اختتام ہوا۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کا پہلا سیشن

مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر جماعت احمدیہ مالی نے اس اجلاس کی صدارت کی اور تلاوت ونظم کے بعد موجود اتھارٹیز میں سے ملک ٹوگو کے قونصلیٹ محترم اولوآ صاحب (olooa) نے اپنے خطاب میں کہا کہ ”مَیں جماعت احمدیہ کے اتحاد اور مضبوط نظم وضبط کا سنا ہی کرتا تھا آج مَیں یہاں آکر آپ کے اتحاد اور مضبوط نظم وضبط کا خود گواہ بن گیا ہوں۔ آپ کا یہ اتحاد اور اکٹھ جو دنیا میں امن قائم کرنے کا علم بردار ہے آپ کے یہ نعرے حقیقت بن کر رہیں گے، مَیں آپ کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے یہ موقع میسر کیا کہ مَیں دنیا کو فتح کرنے والی قوم کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہوں۔

اس پہلے سیشن میں صدارتی تقریر کے علاوہ دو تقریریں تھیں۔ ایک محترم اولابی مصطفیٰ صاحب لوکل مشنری کی ”فی زمانہ علمی واخلاقی اقدار کا فقدان اور دین حق میں ان کا حل“ کے عنوان پر اور دوسری مکرم لقمان بصیرو صاحب افسر جلسہ سالانہ کی ”عوامی تحریکات دین حق کی نظر میں“۔ ان کے علاوہ اتھارٹیز میں سے جلسہ گاہ کے علاقہ کے میئر صاحب اور کنگ آف کیکا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

محترم میئر صاحب آف سیمے پوجی اپنے خطاب سے کچھ دیر قبل پنڈال میں سٹیج پر بیٹھ کر جلسہ کا نظارہ کرتے رہے اور لگنے والے نعرہ ہائے تکبیر پر لوگوں کے پرجوش اللہ اکبر کے ایمان افروز جوابات پر بہت متاثر تھے۔ انہوں نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مَیں پہلے کبھی جماعت کے کسی پروگرام میں شامل نہیں ہوسکا اور آج آکر میری حالت بڑی پرکیف ہے۔ مَیں آپ سب کو اپنے علاقہ سیمے پوجی میں خوش آمدید کہتا ہوں اور آپ کے اس ماحول اور حمدوثنا کو دیکھ کر میرا دل آپ سے ایک التجا کرتا ہے کہ آپ لوگ دعا کریں کہ میرا سارا علاقہ سیمے پوجی ترقی کر جائے۔ مجھے یقین ہے آپ کی دعائیں میرے علاقہ کے لوگوں کی سوچ بدل کر رکھ دیں گی۔ پس میرے علاقہ، ملک نیز میری قوم کے لئے دعا کریں کہ خدا ان کی سوچ بدلے اور یہ بھی خدا کی حمدوثنا کی طرف آئیں اور پھر اس نے نعرے لگوائے۔

انہوں نے اپنی گزارشات کے اختتام پر کہا کہ مجھے یہاں آکر بہت خوشی ہو رہی ہے۔ مَیں زیادہ تو یہاں شرکت نہیں کر سکتا ہاں میری طرف سے پچاس ہزار (50,000) فرانک سیفا اس جلسہ کے اخراجات کے لئے رکھ لیں چلو پانی ہی سہی میری طرف سے قبول کریں۔ چنانچہ انہوں مذکورہ رقم دی۔

جناب کنگ آف کیکا صاحب نے دعا وسلام کے بعد فی زمانہ معاشرتی برائیوں اور بدیوں کو گنوانا شروع کر دیا۔ ایک لمبی چوڑی فہرست بدیوں کی گنوانے کے بعد یکدم کہنے لگے پتہ ہے مَیں نے یہ کیوں گنوائی ہیں؟ یہ بتانے کے لئے کہ ان سب بدیوں پر آج دنیا میں کسی کی نظر نہیں ہے کہ ان کو دور کرنے کے لئے پلاننگ کرے۔ صرف اور صرف ایک جماعت میں یعنی جماعت احمدیہ میں ہمارا امام ہر خطبہ میں ہمیں ہماری بدیوں سے آگاہ کرتا ہے اور ان کے خاتمہ کا مضبوط حل ہمیں دیتا ہے۔ کنگ آف کیکا نے ہماری تاثرات کی کتاب میں بھی لکھا ہے کہ ”سیدی! ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمیں یہ جماعت ملی“۔

اس سیشن کے اختتام پر صدر مجلس محترم محمود ناصر ثاقب صاحب (امیر مالی) نے ”رحمۃ للعالمینؐ“ کے موضوع پر تقریر کی۔

جلسہ کا تیسرا سیشن

جلسہ کے تیسرے سیشن کا آغاز ساڑھے چار بجے سہ پہر زیر صدارت مکرم عبدالخالق نیر صاحب مشنری انچارج نائیجیریا ہوا۔ تلاوت، نظم کے بعد مکرم راجی شہود صاحب نے ”دین حق میں دنیا کے اقتصادی مسائل کا حل“ پر تقریر کی، اور دوسری تقریر مکرم اونیبو عزیز صاحب کی تھی آپ نے ”معاشرتی احترام“ کے عنوان پر تقریر کی۔

اس سیشن کے اختتام پر نماز مغرب وعشاء اور کھانے کے بعد محترم عمر معاذ صاحب نے ایک تقریر کی جس میں اُنہوں نے پاکستان جانے اور جامعہ احمدیہ میں پڑھنے کے واقعات سنائے۔

جلسہ کا تیسرا اور آخری دن

جلسہ کے تیسرے دن کا آغاز حسبِ روایت باجماعت نمازِ تہجد، نماز فجر، اور درس سے ہوا، پھر ناشتہ اور جلسہ گاہ کی تیاری کے بعد دس بجے تلاوت ونظم کے بعد محترم عمر معاذ صاحب نے ”دین حق میں جہاد کا تصور“ کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ کی تقریر کے بعد اوئیمے پلاتو کے گورنر کی طرف سے آئے ہوئے نمائندہ نے حاضرین جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے اپنے تأثرات دیئے۔ انہوں نے کہا کہ ”محترم گورنر صاحب ایک سفر پر ہونے کے باعث نہیں پہنچ سکے اور انہوں نے مجھے پیغام دے کر بھیجا ہے کہ مَیں آپ سب کو بتاؤں کہ مَیں نے ملک کے طول وعرض میں پھر کر دیکھا ہے جماعت احمدیہ کی تقریبات اور نشریات میں بھی شامل ہوا ہوں اور پھر کونے کھدرے سے بھی جانچ پڑتال کی ہے احمدیت صرف امن، امن اور امن واتحاد کا گہوارہ ہے۔ ایک حقیقی مذہب کیلئے جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے یعنی تربیت، نظم وضبط اور تنظیم وہ سب احمدیت میں پائی جاتی ہیں“۔

محترم نمائندہ گورنر صاحب کے بعد آج کی اختتامی تقریب میں کنگ آف آلاڈا صاحب بھی تشریف فرما تھے۔ انہوں نے اپنی باری پر بڑے والہانہ انداز میں اس بات کا اظہار کیا کہ ”مَیں کنگ آف آلاڈا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا دوست ہوں اور یہ دونوں خدا کی انتہائی برگزیدہ ہستیاں ہیں جن کا مَیں دوست ہوں اور مجھے یہ شرف حاصل ہے کہ حضور میرے گھر تشریف لائے اور پھر مَیں بھی حضرت اقدس کے دربار عالیہ تک پہنچتا رہا ہوں“۔ محترم امیر صاحب نے 23ویں جلسہ سالانہ کا پروگرام بھجوایا اور میں چلا آیا۔ مَیں یقین دلاتا ہوں کہ احمدیت میں صرف اچھائی، اچھائی اور اچھائی ہے اور کچھ نہیں۔ یہ مضبوط تنظیم، تربیتی امور ان کا عزم صمیم اور انسانی اقدار پر اتحاد

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (9)

دارالامان فریدبرگ کا سنگ بنیاد، امیر صاحب اور میئر کے ایڈریسز اور حضور انور کا خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

29 مئی 2012ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

دوپہر سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج جرمنی کی 35 جماعتوں سے ملاقات کے لئے آنے والی فیملیز کے علاوہ سویڈن اور پاکستان سے آنے والی دو فیملیز نے بھی ملاقات کا شرف پایا۔ مجموعی طور پر 33 فیملیز کے 137 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی۔

ان سبھی فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں اور تحائف بھی حاصل کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سنگ بنیاد دارالامان فریدبرگ

آج پروگرام کے مطابق جرمنی کے شہر Friedberg میں دارالامان کے سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔

پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور قافلہ بیت السبوح سے Friedberg کے لئے روانہ ہوا۔ فریدبرگ کا یہاں سے فاصلہ 19 کلومیٹر ہے۔ قریباً بیس منٹ کے سفر کے بعد چھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی Friedberg تشریف آوری ہوئی۔

مقامی جماعت کے افراد مرد وخواتین، جوان بوڑھے، بچے بچیاں صبح سے ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت آمد پر تیاریوں میں مصروف تھے ان کے لئے آج کا دن عید سے کم نہ تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم ان کی سرزمین پر پہلی دفعہ پڑ رہے تھے۔ ہر کوئی بے حد خوش تھا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی اس جگہ پہنچی تو احباب جماعت نے بلند آواز سے نعرے بلند کئے اور بچوں اور بچیوں کے گروپس نے دعائیہ گیت پیش کئے اور اپنے آقا کو دل کی گہرائیوں سے اھلاً و سھلاً ومرحباً کہتے ہوئے خوش آمدید کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو لوکل صدر جماعت ڈاکٹر وحید احمد صاحب، ریجنل مربی سلسلہ مبارک احمد تنویر صاحب، فرزان احمد صاحب سیکرٹری جائیداد اور ریجنل امیر مظفر احمد صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہتے ہوئے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

اس موقع پر Friedberg شہر کے میئر Mr. Michael Keller نے جو آج کی اس تقریب میں شرکت کے لئے آئے ہوئے تھے، حضور انور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

بعدازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مارکی میں تشریف لے آئے جہاں تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ خرم شہزاد صاحب اور جرمن ترجمہ محمد حسیب صاحب نے پیش کیا۔

امیر صاحب کا ایڈریس

اس کے بعد مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب (امیر جماعت جرمنی) نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کرتے ہوئے بتایا:

شہر Friedberg جرمنی کے صوبہ Hessen کے شمالی حصے میں واقع ہے۔ اس کی آبادی 30 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ قرون وسطیٰ میں اس شہر کا علاقہ تجارت کے لئے انتہائی اہم تھا۔ آج بھی یہ شہر ضلع Wetterau کا معاشرتی مرکز ہے۔ Adolf Tower جس کی اونچائی 58 میٹر ہے اس شہر کا سمبل ہے۔ جرمنی کا سب سے بڑا پتھر کا بنا ہوا کسی شہر کا امتیازی نشان بھی اس شہر میں ہے جو ایک Water Tower کی شکل میں موجود ہے۔

جماعت فریدبرگ کا قیام 1990ء میں عمل میں آیا اور اس کے پہلے صدر مکرم مرزا نعیم احمد صاحب مقرر ہوئے۔ سال 2006ء میں جب جرمنی میں لوکل امارتوں کا نظام قائم کیا گیا۔ فریدبرگ کے ساتھ چار جماعتوں کو شامل کر کے ایک لوکل امارت بنائی گئی اور ڈاکٹر وحید احمد صاحب اس کے پہلے لوکل امیر مقرر ہوئے۔ 2010ء سے لوکل امارت ختم کر کے علیحدہ جماعتیں بنا دی گئیں اور آجکل ڈاکٹر وحید احمد صاحب جماعت فریدبرگ کے صدر ہیں۔ یہ جماعت اس وقت 285 افراد پر مشتمل ہے۔ پندرہ خدام و لجنات مختلف یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں جبکہ بچے اور بچیاں جمنازیم میں پڑھ رہے ہیں۔

اس علاقہ میں بیت کے لئے پلاٹ ملنا کافی مشکل تھا۔ بلکہ بیت تعمیر کرنے کی اجازت ملنی بھی نہایت مشکل تھی۔ جماعت کے کونسل سے رابطہ کرنے پر پتہ لگا کہ رہائشی اور صنعتی علاقوں میں پلاٹ نسبتاً سستے ملتے ہیں۔ چنانچہ اس طرف بھرپور توجہ دی گئی اور کونسل سے مستقل رابطہ رہا۔ آخر کار 2009ء میں ایک پلاٹ 2000 مربع میٹر کا ملا اور ساتھ بیت کی اجازت بھی ملی۔ اس علاقہ کے میئر Michael Keller نے جماعت کی بہت مدد کی۔

موجودہ پلاٹ 13/اکتوبر 2011ء کو خریدا گیا۔ اس کی قیمت خرید دو لاکھ 60 ہزار ہے۔ جو مینارہ تعمیر ہوگا اس کی اونچائی 9 میٹر ہوگی اور گنبد کا قطر 6 میٹر ہوگا۔

میئر فریدبرگ کا ایڈریس

امیر صاحب جرمنی کے اس ایڈریس کے بعد شہر Friedburg کے میئر Mr. Michael Keller نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں سب سے پہلے حضور انور اور تمام احباب و خواتین کو خوش آمدید کہتا ہوں اور مجھے اس بات پر بہت خوشی ہے کہ حضور انور آج یہاں حاضر ہوئے ہیں۔

میئر نے کہا کہ (بیوت) کی تعمیر دو لحاظ سے ہوتی ہے۔ ایک ظاہری عمارت کی تعمیر ہے اور دوسرے اس عمارت کے ساتھ ایسی چیزیں بھی وابستہ ہوتی ہیں جو معاشرے میں ایک کردار ادا کرتی ہیں۔

فریدبرگ میں پہلے بہت سی (بیوت) ہیں لیکن جماعت احمدیہ کی کوئی (بیت) نہیں تھی۔ اب جماعت کا اور بہت سے احمدیوں کے ساتھ ذاتی تعارف ہونے کی وجہ سے خوشی ہوئی ہے اور اس بات کی بھی خوشی ہے کہ اب (بیت) بنائی جارہی ہے۔

اس کے بعد میئر صاحب نے بتایا کہ بعض قوانین ایسے ہیں جن کی وجہ سے (بیت) انڈسٹریل ایریا میں بنانا پڑی ہے۔ اس لئے یہ (بیت) بھی ایسی ہی جگہ بن رہی ہے۔ اس (بیت) کی تعمیر کے بارہ میں بہت سی بحثیں ہوئیں اور بہت سے لوگ اس (بیت) کی تعمیر کے خلاف تھے۔ لیکن میں نے بہت کوشش کی کہ یہ (بیت) بنائی جاسکے۔ اس لئے میں نے بیت الامن جو قریبی شہر Nidda میں بنی ہے۔ میں نے اس کا Construction Plan بھی منگوایا اور کوشش کی۔ بہت مشکلات کے باوجود اب اجازت مل گئی ہے۔

میئر صاحب نے کہا کہ (بیت) ایک کھلی جگہ پر ہونی چاہئے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ ایسی تنگ جگہوں سے نکلیں۔ باہر آئیں اور اپنے آپ کو ظاہر کریں کہ آپ ایک پُرامن جماعت میں (بیت) تعمیر کرنا چاہتے ہیں اور لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہتے ہیں۔ اب آپ اپنے پروگراموں کے لئے (بیت) میں اکٹھے ہوں۔ اب آپ نے ہمیشہ ادھر رہنا ہے۔ اب (بیت) بننے کے ساتھ آپ لوگ دوسروں کو یہ دکھا سکتے ہیں کہ آپ لوگ امن پسند...... جماعت ہیں۔

میئر صاحب نے یہ بھی کہا کہ ان کا ایک بیٹا ایک احمدی طالبعلم کے ساتھ سکول میں پڑھتا ہے۔ مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ آپ کی جماعت تعلیم پر بہت زور دیتی ہے۔ احمدی پڑھائی میں بہت دلچسپی لیتے ہیں اور یہ بہت اچھا ہے۔

اپنے ایڈریس کے آخر پر میئر صاحب نے کہا کہ آج سب احمدیوں کے لئے خوشی کا دن ہوگا۔ کیونکہ حضور بھی آج یہاں اس شہر میں موجود ہیں۔ حضور یہاں بار بار تو نہیں آسکتے اس لئے آج کا یہ دن خوشی سے منائیں۔ میئر نے (بیت) کی تعمیر کے لئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور کہا کہ آج خلیفۃ المسیح کی موجودگی میں یہ خاص موقع ہے اور

ایسے موقعے بار بار تو نہیں آئیں گے۔ پس آپ کی طرف سے اس (بیت) کی طرف سے یہ پیغام شہر کو جائے کہ آپ پُرامن لوگ ہیں اور پُرامن طریق سے مل کر رہنا چاہتے ہیں۔

حضور انور کا خطاب

میئر کے اس خطاب کے بعد چھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا:

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمدللہ آج جماعت جرمنی کو ایک اور (بیت) کی بنیاد رکھنے کی توفیق مل رہی ہے جس کا نام...... دارالامان رکھا گیا ہے۔ اللہ کرے یہ نہ صرف احمدیوں کے لئے امن دینے والی، امان دینے والی ہو بلکہ اس علاقہ کے لوگوں کے لئے بھی ہو۔ اس سے پہلے کہ میں کچھ اور بات کروں ایک وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ کل جب Giessen شہر میں (بیت) کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ میں نے کہا تھا جرمنی کی جماعت (بیوت) بنانے میں دنیا میں سب سے آگے ہے۔ دنیا میں نہیں، یورپ میں آگے ہے۔ دنیا میں بہت ساری جماعتیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہیں جو درجنوں (بیوت) ایک ایک سال میں بنا رہی ہیں اور اس سال تو یوکے بھی تقریباً آپ کے مقابل پر پہنچ گیا ہے۔ ان لوگوں نے بھی پانچ سے زیادہ بنالی ہیں۔ لیکن بہرحال مجموعی طور پر اگر دیکھیں تو جماعت جرمنی ایسی ہے جہاں ہر سال باقاعدگی سے (بیوت) میں اضافہ ہو رہا ہے اور سب سے زیادہ (بیوت) تعمیر ہو رہی ہیں جو یورپ میں Western یورپ میں بھی اور Eastern یورپ میں بھی سب سے زیادہ ہیں۔

اس وضاحت کے بعد اب جیسا کہ میئر صاحب نے کہا اور ان کی باتوں سے لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے ساتھ ان کے اچھے روابط ہیں اور افراد جماعت نے ان کو جماعت کے بارہ میں اچھا تعارف کروایا ہوا ہے اور یہ بڑی اچھی اور خوشی کی بات ہے۔ اگر اسی طرح ہمارے جماعت کے افراد، مرد، عورتیں، بچے، اپنا تعارف بڑھاتے رہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کو (دین) کی صحیح اور خوبصورت تعلیم کا پتا چلتا چلا جائے گا۔ جیسا کہ انہوں نے کہا ایک (بیت) کی شکل ہے۔ اس کی ظاہری تعمیر ہے اور ایک اس کا معاشرہ میں کردار ہے۔

جماعت احمدیہ کی (بیوت) کا کردار معاشرے میں ہمیشہ وہ کردار ہے یا جماعت احمدیہ کی (بیوت) (دین) کی تعلیم کا وہ سمبل ہیں جس سے...... کی خوبصورت، امن پسند، محبت اور بھائی چارہ کی تعلیم کا پتا چلتا ہے۔ یہاں آنے والے بھی آپس میں بھائی بھائی بن کر رہنے والے ہیں اور رہنا چاہئے۔ دلوں کی کدورتیں مٹا کر ایک اللہ کے لئے حاضر ہونا چاہئے۔ تب ہی آپ عبادت کا صحیح حق ادا کر سکتے ہیں۔ تب ہی آپ اللہ تعالیٰ کے امان میں بھی آنے کے حقدار بن سکتے ہیں اور اسی طرح اس معاشرہ میں بھی آپ کی طرف سے یہ پیغام پہنچنا چاہئے۔ جیسا کہ میئر صاحب نے کہا اور میں نے ابھی بتایا اور یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آپ لوگوں کا تعارف اس شہر میں اچھے الفاظ میں ہے۔ آپ لوگوں کو، پڑھے لکھے لوگ، اچھا طبقہ بلکہ عوام بھی اچھے الفاظ میں یاد رکھتے ہیں۔

لیکن (بیت) بننے کے ساتھ یہ تعارف مزید بڑھے گا اور جب مزید بڑھے گا اور لوگ یہاں آئیں گے اور اس جگہ (بیت) میں آکر اس ماحول کو بھی دیکھیں گے، دیکھنے کی خواہش کا اظہار کریں گے۔ تب آپ کو اور بھی زیادہ محتاط ہو کر اپنے آپ کو (دینی) تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہوگی۔ پس ہر احمدی جب (بیت) کی بنیاد رکھتا ہے تو اس بات پر خوش نہ ہو جائے کہ آج ہم نے (بیت) کی بنیاد رکھی اور انشاء اللہ (بیت) تعمیر ہو جائے گی اور ہم یہاں نمازیں پڑھنے کے لئے جمع ہو جائیں گے۔ نمازیں پڑھنے کے لئے بھی جمع ہونے کے لئے بھی دلوں کو پاک کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونا بھی ضروری ہے اور دلوں کو پاک کرنے کے لئے آپس کی رنجشوں کو مٹانا بھی ضروری ہے۔ آپس میں محبت اور بھائی چارہ پیدا کرنا بھی ضروری ہے اور اسی طرح اس تعلیم کو اپنے ماحول میں اور شہر میں اور علاقہ میں، جہاں جہاں (بیوت) ہیں، پھیلانا بھی ضروری ہے۔

ہم میئر صاحب کے بڑے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے اس علاقہ میں (بیت) بنوانے کے لئے ہم سے تعاون کیا اور اس کھلی جگہ میں (بیت) بنائی اور یہ بڑی ان کی اچھی بات ہے کہ (بیوت) ایسی جگہوں پر ہونی چاہئے جہاں سے اس کا پوری طرح تعارف ہو سکے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس (بیت) کے بننے کے بعد مزید اس علاقہ کے لوگ دیکھیں گے کہ (دین) کا تعارف کس خوبصورتی سے اس (بیت) کے ذریعہ ہوتا ہے۔

(دین) کی تعلیم تو کھلی تعلیم ہے۔ اس میں کوئی پیچ و خم نہیں۔ بڑی کھلی اور ظاہر و باہر تعلیم ہے کہ ایک خدا ہے اس کی عبادت کرو اور عبادت کے حق ادا کرو اور خدا کی مخلوق ہے اس کے حق ادا کرو۔ یہی (دین) کی تعلیم کا خلاصہ ہے اور اسی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے ہر احمدی اپنی زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہے اور کوشش کرنی چاہئے۔ پس اس تعلیم کو ہم نے زیادہ سے زیادہ اس علاقہ میں پھیلانا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

جہاں تک میں ترجمہ سے سمجھا ہوں میئر صاحب نے میرے حوالہ سے یہ بھی کہا کہ بڑا اچھا موقع ہے کہ میں یہاں آیا ہوں اور یہ جلدی جلدی آنے کا موقع نہیں ملتا۔ ایک تو انشاء اللہ تعالیٰ جب (بیت) تعمیر ہوگی، جتنی جلدی اس کی تعمیر مکمل ہوگی، اتنی جلد آنے کا موقع مجھے بھی ملے گا۔ دوسرے اگر میئر صاحب چاہیں کہ جلدی جلدی آیا کروں میں بھی اور جماعت کے فنکشن بھی جلدی جلدی ہوں تو اس علاقہ میں آپ ہمیں اور زمین دیں اور ہم اور (بیوت) بنائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور جلدی آئیں گے۔ تو ہماری طرف سے کوئی روک نہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ہمارا پیغام محبت اور پیار کا پیغام ہے۔ اس کو پھیلانے کے لئے جہاں بھی آپ ہمیں بلائیں گے ہم فوراً حاضر ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اب اس کے بعد (بیت) کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا اور اس کے بعد انشاء اللہ وہیں دعا ہوگی۔

تقریب سنگ بنیاد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب چھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ تشریف لے گئے۔ جہاں بیت دارالامان کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بنیادی اینٹ دعاؤں کے ساتھ نصب فرمائی۔ بعدازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے دوسری اینٹ رکھی۔

اس کے بعد علی الترتیب درج ذیل جماعتی عہدیداران اور احباب کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت عطا ہوئی۔

مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی، میئر (Friedberg)، Mr. Michael Keller، عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر)، مکرم حیدر علی ظفر صاحب (مربی انچارج جرمنی)، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم مبارک احمد تنویر صاحب (ریجنل مربی)، چوہدری افتخار احمد صاحب (صدر مجلس انصاراللہ)، مکرم ملک ابرارالحق صاحب (نائب صدر سوم مجلس خدام الاحمدیہ)، مکرمہ امۃ الحی صاحبہ (نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ)، مکرم طاہر محمود صاحب (نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ)، مکرم مظفر احمد ظفر صاحب (ریجنل امیر)، مکرم شیخ خلیل احمد صاحب (آفس انچارج سو بیوت الذکر)، مکرم وحید احمد قمر صاحب (صدر جماعت فرید برگ)، مکرم عظمت احمد صاحب (جنرل سیکرٹری)، مکرم مرزا نعیم احمد صاحب (زعیم انصاراللہ)، مکرم عاصم رشید کاہلوں صاحب (قائد مجلس فرید برگ)، مکرمہ سلمٰی ستارہ صاحبہ (صدر لجنہ فرید برگ ویسٹ)، مکرمہ رسالہ افضل صاحبہ (صدر لجنہ فرید برگ Mitte)

علاوہ ازیں واقفین نو میں سے عزیزہ عطیۃ الکریم واقفہ نو نے ایک اینٹ رکھی اور عزیزم نعمان گل (واقف نو) نے بھی ایک اینٹ رکھی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مکرم محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان نے ایک اینٹ رکھنے کی سعادت پائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعدازاں مقامی اخبار Wetteralles Zeitung کے نمائندہ نے درخواست کر کے میئر کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مارکی میں تشریف لے آئے جہاں مقامی جماعت نے اس تقریب میں شامل ہونے والے تمام احباب کے لئے چائے اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔

ریفریشمنٹ کے پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں خواتین کو شرف زیارت نصیب ہوا اور بچیوں نے مختلف گروپس کی صورت میں دعائیہ نظمیں اور گیت پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب لجنہ کی مارکی سے باہر تشریف لائے تو تمام مرد احباب ایک قطار میں کھڑے ہو چکے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تمام احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

بعدازاں لوکل مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

اس کے بعد یہاں سے واپس بیت السبوح کے لئے روانگی ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور یہاں سے روانہ ہو کر آٹھ بجے بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب رخصتانہ میں شرکت

پروگرام کے مطابق آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عزیزہ ندرت بشریٰ نجم (واقفہ نو) بنت مکرم نصیر احمد نجم صاحب کی تقریب رخصتانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ اس تقریب کا اہتمام بیت السبوح کے ایک ہال میں کیا گیا تھا۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کچھ دیر کے لئے ازراہ شفقت مکرم محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان اور مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ سے گفتگو فرمائی اور دونوں احباب سے قادیان اور ربوہ کے حالات دریافت فرمائے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

میٹرک کے بعد آپ کیا کرسکتے ہیں؟

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان

کیا آپ نے سوچا ہے کہ میٹرک کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں یا کیا کر سکتے ہیں؟ اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی ابھی سے کیجئے تا کہ آئندہ کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ نیز منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل کرتے وقت خدا تعالیٰ سے خود بھی دعا بھی کریں اور حضور انور کی خدمت میں بھی دعا کیلئے عرض کریں کہ اللہ تعالیٰ صحیح رنگ میں آپ کی رہنمائی فرمائے اور درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آپ کی رہنمائی کیلئے کچھ معلومات مہیا کی جارہی ہیں۔

وقف زندگی

ایسے احمدی طلباء جو دین کی خدمت کیلئے اپنی زندگی وقف کرنے کے خواہش مند ہیں ان کو چاہئے کہ الفضل کا باقاعدہ مطالعہ کرتے رہیں۔ اس میں جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر میں داخلہ کیلئے اعلان شائع ہوتا ہے۔ نیز جامعہ احمدیہ کیلئے وکالت تعلیم تحریک جدید اور مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ سے مزید معلومات کیلئے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر میں قرآن کریم (ترجمہ وتفسیر)، علم کلام، عربی، انگریزی، موازنہ مذاہب، فقہ وغیرہ کی خاص تعلیم دی جاتی ہے اور ایسے واقفین زندگی تیار کئے جاتے ہیں جو دنیا کے کسی حصہ میں بھی دعوت الی اللہ کے فرائض سرانجام دے سکیں۔ احمدی نوجوانوں کیلئے یہ سب سے بہترین شعبہ ہے۔ کیونکہ اس کے تحت نوجوانی میں ہی خدا تعالیٰ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کر کے اس کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔

پری میڈیکل

ایف ایس سی پری میڈیکل کرنے کے بعد ایم بی بی ایس۔ ڈی فارمیسی۔ ڈینٹل سرجری۔ D.V.M اور ایگریکلچر میں بھی داخلہ لیا جاسکتا ہے۔ MBBS اور ڈینٹل سرجری میں داخلہ صرف ایف ایس سی میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں دیا جاتا۔ بلکہ اب داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔کیمسٹری۔ بیالوجی پر مشتمل ہے کو اچھے نمبروں سے کلیئر کرنا پڑتا ہے۔ اور میرٹ دونوں کو سامنے رکھ کر بنایا جاتا ہے۔ F.Sc میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 70% ہوتے ہیں اور ٹیسٹ کے نمبر میرٹ کا 30% ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ منظور شدہ پرائیویٹ ادارہ جات میں بھی میڈیسن کرواتے ہیں اور ان میں داخلہ کیلئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔ نیز حکومتی ادارہ جات کے مقابلہ پر ان ادارہ جات کی غیر معمولی فیس ہوتی ہے جس کا ادا کرنا ہر ایک کیلئے مشکل ہوتا ہے اس لئے اول ترجیح حکومتی ادارہ جات کو ہی دینا چاہئے۔ حکومتی اور پرائیویٹ میڈیکل ادارہ جات کے بارہ میں مکمل معلومات www.pmdc.org.pk سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

میڈیکل ٹیکنالوجی

ایف ایس سی پری میڈیکل کے بعد اکثر طلبہ کا داخلہ MBBS یا بی ڈی ایس میں نہیں ہوتا جس کی وجہ سے طلبہ پریشان ہوتے ہیں کہ اب کیا کیا جائے اور میڈیسن میں داخلہ کے خواہش مند طلبہ F.Sc کا امتحان دوبارہ دیتے ہیں تا کہ اگلے سال شاید میرٹ پر آجائیں۔ اس سلسلہ میں زیادہ بہتر یہ ہے کہ Repeat کرنے کی بجائے اسی سال میڈیکل کی بعض دوسری فیلڈز میں Apply کیا جائے تا کہ سال ضائع نہ ہو۔ ان فیلڈز میں سے درج ذیل میڈیکل ٹیکنالوجی بہت اچھی ہیں۔ اور مستقبل میں ان کا کافی سکوپ بھی ہے۔ خاص طور پر واقفین نو طلبہ کو اس طرف جانا چاہئے۔ تا کہ جماعت کیلئے بھی مفید وجود بن سکیں۔ میڈیکل ٹیکنالوجی کی درج ذیل فیلڈز میں بی ایس سی آنرز کیا جاسکتا ہے۔

Respiratory Therapy, Ophthalmic Medicine, Speech & Language Therapy, Occupational Therapy, Cardiac Perfusion, Dental Hygiene, Dental Technology, Operation Theatre Technology, Audiology, Orthotics & Prosthetics, Emergency & Intensive Care Science, Optometry & Orthoptics, Medical Laboratory Technology, Medical Imaging Technology, Physiotherapy, Nursing.

پیرا میڈیکل کورسز

میٹرک کے بعد بعض پیرا میڈیکل ٹریننگ پروگرام بھی آفر ہوتے ہیں۔ ان میں ڈسپنسر، نرسنگ، لیبارٹری ٹیکنیشن، ریڈیو گرافر، آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ، ڈینٹل ٹیکنیشن، ای سی جی ٹیکنیشن، ڈائیٹیشن، ریڈیو گرافی ٹیکنیشن، سینٹری انسپکٹر، آپتھلمک (آئی) ٹیکنیشن، انستھیزیا ٹیکنیشن، ڈائیلیسز ٹیکنیشن، آئی سی یو ٹیکنیشن، سی ٹی اسکین ٹیکنیشن، فزیوتھراپی ٹیکنیشن وغیرہ شامل ہیں۔ یہ ٹریننگ پروگرام حکومتی اور پرائیویٹ دونوں ہسپتالوں میں آفر ہوتے ہیں۔

پری انجینئرنگ

ایف ایس سی پری انجینئرنگ کے بعد حکومتی انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں الیکٹریکل۔ سول۔ مکینکل۔ میکا ٹرانکس۔ کیمیکل۔ آرکیٹکچر، الیکٹرانکس، میٹالرجی انڈسٹریل۔ ایرو ناٹیکل۔ ٹیلی کمیونیکیشن۔ اور کمپیوٹر انجینئرنگ اور بعض دیگر فیلڈز میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کُل میرٹ بناتے وقت داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی، فزکس، کیمسٹری اور میتھ پر مشتمل ہوتا ہے اور F.Sc کے نمبروں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ F.Sc میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 70% ہوتے ہیں۔ اس لئے اس ٹیسٹ کی تیاری کا دارومدار ایف ایس سی کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے ساتھ بھی ہے اور داخلہ ٹیسٹ ہونے کی وجہ سے مقابلہ اور بھی سخت ہوتا جارہا ہے۔ کچھ اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات بھی مندرجہ بالا فیلڈز میں چار سالہ انجینئرنگ ڈگری پروگرام کرواتے ہیں۔ لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے۔

انٹرمیڈیٹ آرٹس

ایسے طلباء جو ایف اے کرنے کے خواہش مند ہوں وہ غور اور دعا کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کی پیشہ وارانہ زندگی کیلئے بھی مفید ہوں مثلاً اکنامکس، شماریات، میتھ۔ یہ مضامین ایف اے میں پڑھنے کے بعد کامرس اور خاص طور پر اکاؤنٹنگ کی فیلڈ میں جانے کیلئے مددگار ہوتے ہیں۔ اور آجکل اکاؤنٹنگ خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ، کاسٹ اینڈ مینیجمنٹ اکاؤنٹنگ اور ACCA زیادہ مشہور ہیں۔ اور کثرت سے طلبہ ان کا رخ کرتے ہیں۔ دوسرے مضامین پڑھنے والے بھی ان فیلڈز کو اختیار کر سکتے ہیں۔ لیکن شماریات، اکنامکس، اور ریاضی پڑھنے والوں کی چونکہ Background مضبوط ہوتی ہے اس لئے زیادہ طور پر ان فیلڈز میں چلنے کا امکان ہوتا ہے۔

صحافت

آج کل کے زمانے میں ایک اور ابھرتی ہوئی فیلڈ ’’صحافت یا ماس کمیونیکیشن‘‘ بھی ہے اور کثرت سے احمدی طلباء وطالبات کو اس طرف بھی آنا چاہئے۔ خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا اور بالخصوص کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے تعارف کے بعد اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ ایف اے اور ایف ایس سی دونوں قسم کے پروگرام کرنے کے بعد بعض حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات MASS COMMUNICATION میں چار سالہ بیچلرز پروگرام بھی آفر کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر دو سالہ بیچلرز میں اختیاری مضمون کے طور پر صحافت رکھی جائے تو آگے ماسٹرز (ایم اے) بھی کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر بیچلرز میں صحافت نہیں پڑھی تو پہلے پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ کر کے ماسٹرز میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس میدان میں کمپیوٹر کے تعارف کے بعد جدت آگئی ہے۔ نیز مقابلہ بھی سخت ہوگیا ہے۔ اس مضمون کے حوالہ سے یہ بیان کرنا بھی ضروری ہے کہ کوشش کی جائے کہ چار سالہ بیچلرز ڈگری پروگرام میں داخلہ حاصل کیا جائے۔

فلم اینڈ میڈیا

عام طور پر اس شعبہ کے متعلق یہ سمجھا جاتا ہے کہ صرف ٹی وی ڈرامہ اور فلمیں ہی تیار کی جاتی ہیں۔ لیکن ایسا نہیں اس کی مدد سے نہایت مفید کام بھی کئے جاتے ہیں مثلاً MTA کیلئے بھی خدمات کی جاسکتی ہیں۔ جس سے معلومات اور دعوت الی اللہ کا کام بھی نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیا جاسکتا ہے۔ اس شعبہ میں مندرجہ ذیل فیلڈز میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے۔ فلم پروڈکشن، کیمرہ ورک، سکرپٹ رائٹنگ، نیوز ایڈیٹنگ، گرافکس، اینیمیشن

میڈیا سٹڈیز میں انٹرمیڈیٹ کے بعد ڈپلومہ کورسز۔ بیچلرز۔ اور پھر ماسٹر لیول تک تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے۔

بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ بینکنگ

ایف اے/ایف ایس سی کرنے والے طلباء B.B.A (بزنس ایڈمنسٹریشن) کرنے کے بعد MBA بھی کر سکتے ہیں۔ اکثر حکومتی ادارہ جات میں انٹرمیڈیٹ میں حاصل کردہ نمبروں اور ٹیسٹ پر داخلہ ہوتا ہے۔ اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ کا معیار ٹیسٹ کلیئر کرنا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بی اے کرنے کے بعد بھی MBA کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان کی اکثر پبلک یونیورسٹیاں ہر سال BBA اور MBA میں داخلہ آفر کرتی ہیں۔ جبکہ اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات بھی BBA اور MBA کرواتے ہیں۔ ایک اور فیلڈ بینکنگ کی ہے۔ جو بیچلرز اور ماسٹرز دونوں لیول پر آفر ہورہی ہے اور پاکستان کے مختلف حصوں میں کثیر تعداد میں مختلف Banks کی شاخوں کے

کھلنے اور جدید Banking کی وجہ سے اس پروگرام کا سکوپ بڑھ رہا ہے۔

قانون (LAW)

بعض حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات میں انٹرمیڈیٹ کے بعد بی اے ایل ایل بی (آنرز) پانچ سالہ ڈگری پروگرام آفر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بی اے /بی ایس سی کرنے والے طلبہ L.L.B ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں۔ حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ اور بیچلرز ڈگری میں حاصل کردہ نمبروں پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کے اب مختلف شہروں میں یونیورسٹی آف لندن کا L.L.B (External) پروگرام بھی مختلف پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کرواتے ہیں۔ اور یہ بھی مقبول ہے۔ اور اس پروگرام کو مکمل کرنے کے بعد برطانیہ سے بارایٹ لاء اور L.L.M بھی آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

وہ طلبہ جو کمپیوٹر سائنس کی فیلڈ اختیار کرنا چاہتے ہیں ان کیلئے حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات چار سالہ کمپیوٹر ڈگری آفر کرتے ہیں۔ اسی سے تعلق رکھنے والی فیلڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) بھی ہے۔ اس کیلئے ایف ایس سی پری انجینئرنگ یا ایف اے میتھ کے ساتھ ہونا لازمی ہے اور داخلہ کیلئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ آج کل کثرت سے مختلف ادارہ جات کمپیوٹر کے Certification کورسز کروا رہے ہیں۔ کوشش یہ کی جائے کہ ان کورسز میں داخلہ سے قبل انٹرمیڈیٹ مکمل کر لی جائے اور انٹرمیڈیٹ اگر میتھ کے ساتھ ہو تو سب سے بہتر ہے۔ صرف میٹرک کے بعد ان کورسز کا رخ کرنا مناسب نہیں ہے۔

فائن آرٹس و آرکیٹیکچر

وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس ڈیزائننگ اور آرکیٹیکچر وغیرہ میں چار اور پانچ سالہ ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ ٹیسٹ کلیئر کریں نیز فائن آرٹس اور آرکیٹیکچر میں داخلہ کیلئے فری ہینڈ ڈرائنگ کی خوب مشق کرنی چاہئے تا کہ اس کے امتحان کو کلیئر کر سکیں۔

سپیشلائزیشن

وہ طلباء و طالبات جو کسی ایک مضمون میں Specialize کرنا چاہتے ہیں وہ F.Sc/F.A میں ایسے مضامین رکھیں جن میں سے Select کر کے بیچلرز (آنرز یا سادہ) مکمل کریں اور پھر ایک مضمون میں ماسٹرز مکمل کر سکتے ہیں۔ ان مضامین میں درج ذیل مفید ہیں اور مستقبل میں آپ کیلئے بہتر ثابت ہوں گے۔

Mass Communication, Education, English Literature, Geography, Bioinformatics, Home Economics, Fine Arts, History, Library & Information Science, Psychology,Social Work, Islamic Studies,Urdu, Business Administration, Commerce, Economics, Botany, Zoology, Chemistry, Computer Science, Food Science & Technology, Mathematics, Physics, Statistics, Environmental Science, Biochemistry, Micro Biology, Biotechnology, etc.

ٹیکنیکل تعلیم

ایسے طلباء جو میٹرک کرنے کے بعد کسی ٹیکنیکل کالج میں داخلہ حاصل کر کے تین سال کا ڈپلومہ DAE حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اس کے بعد کسی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں محدود نشستوں پر داخلہ حاصل کر سکتے ہیں اور داخلہ کی شرط میں داخلہ کا ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔ لیکن اگر DAE کے بعد کسی مضمون میں بیچلرز یا ماسٹرز کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اجازت ہے کیونکہ DAE کا کورس انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے۔ نیز اب DAE کے بعد بعض ادارے B-Tech بھی کرواتے ہیں۔

کامرس

ایسے طلباء جو کامرس میں دلچسپی رکھتے ہوں اور CA یا MBA کرنا چاہتے ہوں وہ میٹرک کے بعد I.COM کریں جس کے بعد B.COM یا BBA کیا جاسکتا ہے۔ جس کے بعد MBA یا CA یا M.COM کیا جاسکتا ہے۔ تاہم صرف گریجوایشن کی بنیاد پر بھی MBA اور CA میں داخلہ ممکن ہے۔ بہتر یہی ہے کہ کامرس کی تعلیم آغاز سے ہی حاصل کی جائے تا کہ بنیاد مضبوط بن سکے۔

ہوم اکنامکس

بعض طالبات ہوم اکنامکس مضامین پڑھنا چاہتی ہیں تو وہ میٹرک کے بعد ہوم اکنامکس کالجز میں چار سالہ B.Sc میں داخلہ حاصل کر سکتی ہیں یا پھر F.Sc کرنے کے بعد دو سالہ بیچلرز ہوم اکنامکس میں کر سکتی ہیں۔ ان میں مختلف پیشہ وارانہ مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ مثلاً چائلڈ ڈویلپمنٹ، فوڈ اینڈ نیوٹریشن، فوڈ ٹیکنالوجی، آرٹس، RURAL سوشیالوجی، وغیرہ۔

ٹورازم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ

انٹرمیڈیٹ کرنے کے بعد ہوٹل مینجمنٹ اور ٹورازم کی فیلڈ میں سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ، اور بیچلرز پروگرام بھی کروائے جاتے ہیں۔ یہ کورسز حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات میں کروائے جاتے ہیں۔ زیادہ بہتر ہے کہ حکومتی ادارہ جات میں داخلہ لیا جائے، کیونکہ ان اداروں میں فیس کم ہوتی ہے۔ ان کورسز کے بعد Job ملنے کے مواقع بھی زیادہ ہوتے ہیں۔

غیر ملکی زبانیں

میٹرک کرنے کے بعد پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع بعض ادارہ جات غیر ملکی زبانوں میں سرٹیفکیٹ ڈپلومہ کورسز کرواتے ہیں۔ ان کے بعد مختلف معیار کے اور کورسز بھی جاری رہتے ہیں۔ نیز ساتھ پرائیویٹ طور پر انٹرمیڈیٹ/ بیچلرز کر لیا جائے تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ ان میں سب سے بڑا ادارہ نمل (Numal) ہے جو مختلف زبانوں میں ماسٹرز بھی کرواتا ہے۔

ٹیچرز ٹریننگ پروگرام

ٹیچرز ٹریننگ پروگرامز میں P.TC, CT, B.Ed, M.Ed شامل ہیں۔ یہ پروگرام میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے بعد آفر ہوتے ہیں اور ان کورسز کے بعد تعلیمی ادارہ جات میں Job کے زیادہ مواقع فراہم ہوتے ہیں۔ یہ کورسز پرائیویٹ اور ریگولر دونوں صورتوں میں کئے جاتے ہیں۔ B.Ed کی ڈگری کیلئے اب گورنمنٹ نے ایک سال کی Internship لازمی قرار دے دی ہے۔ اس وقت جماعتی تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی ہے اس لئے ٹیچنگ کی طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی میٹرک پاس طلباء کیلئے مختلف کورسز آفر کرتی ہے۔ اس کے داخلہ جات سال میں دو دفعہ فروری اور اگست میں ہوتے ہیں۔ جن کا اعلان قومی اخبارات اور روزنامہ الفضل میں بھی ہوتا ہے۔ ایسے طلباء جو میٹرک کے بعد ریگولر تعلیم جاری نہ رکھ سکتے ہوں وہ اس یونیورسٹی کے ذریعہ انٹرمیڈیٹ، گریجوایشن اور ماسٹرز لیول تک کی تعلیم بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز اسی ادارہ نے مختصر المیعاد تعلیمی پروگرام STEP کے نام سے جاری کیا ہوا ہے جس میں لائبریرین شپ، ہوٹل سروسز، مینجمنٹ سائنسز، کمیونٹی ایجوکیشن، سوشل سائنسز، ایگریکلچر اور کمپیوٹر کورسز وغیرہ شامل ہیں اس کے علاوہ یہ یونیورسٹی بیچلرز کے بعد B.Ed اور ایم۔ اے ایجوکیشن بھی کرواتی ہے۔ مزید معلومات www.aiou.edu.pk سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

ہدایات

وہ طلبہ و طالبات جو انجینئرنگ اور کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان کو چاہیے کہ جماعت میں قائم انجینئرنگ و آرکیٹیکچر ایسوسی ایشن (IAAAE) اور کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) کے لوکل چیپٹرز کے پریذیڈنٹ صاحبان سے رابطہ کر کے مزید معلومات بھی حاصل کر سکتے ہیں اس طرح ان کو زیادہ بہتر Planning کرنے کا موقع مل جائے گا۔

آپ اوپر بیان کردہ کسی بھی فیلڈ میں جائیں آپ کی انگریزی اچھی ہونا لازمی ہے۔ اس لئے میٹرک کے امتحان دینے کے بعد انگریزی کو بہتر بنانے کی مشق بہت ضروری ہے تا کہ مستقبل کی تعلیم میں آپ کو کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ میٹرک کے بعد آپ سے توقع رکھی جائے گی کہ آپ انگریزی میں خود اپنے جوابات یا نقطہ نظر کو بیان کر سکیں۔ اکثر طلباء کے میٹرک کے نمبر تو بہت اچھے ہوتے ہیں لیکن آگے جا کر ان طلباء کی کارکردگی کا گراف نیچے آجاتا ہے اس کی ایک بنیادی وجہ انگریزی میں کمزوری ہے۔ اس لئے انگریزی کی طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔

نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ پاکستان میں کروائے جانے والے مختلف پروگراموں کے بارہ میں اعلانات 'الفضل' میں شائع ہوں۔ اور کثیر تعداد میں طلباء اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں۔ اس لئے ایک تو طلباء کثرت سے الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں نیز سیکرٹریان تعلیم کو بھی چاہیے کہ ان اعلانات اور مضامین کے ذریعہ اپنے حلقہ/ جماعت کے طلباء کی رہنمائی کریں اور نظارت تعلیم سے رابطہ رکھیں نیز آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کریں۔

تمام طلباء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دعا کیلئے تحریر کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جماعت اور اپنے خاندانوں کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین!

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔)
پوسٹ کوڈ نمبر 35460)
فون نمبر 047-6212473)
www.nazarattaleem.org
E.mail: info@nazarattaleem.org

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید نسیم آباد فارم ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 28 مئی 2012ء کو نائلہ منور بنت مکرم منور احمد صاحب ساکن نسیم آباد فارم ضلع عمرکوٹ کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ محترم غلام مصطفیٰ صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچی سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نور قرآن سے منور فرمائے۔ قرآن کریم کو سمجھنے اور اس کی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ عبدالحمید صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ شگفتہ نوید صاحبہ زوجہ مکرم ملک عثمان نوید صاحب واقف زندگی جرمنی کو مورخہ 19 مئی 2012ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رضوان نوید عطا فرمایا ہے۔ نومولود اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اور مکرم ملک شاہد نوید صاحب جرمنی کا پوتا، مکرم ملک محمد یوسف صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر مرحوم آف چک نمبر 42 جنوبی کی نسل سے اور ننھیال کی طرف سے مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب حال مقیم بیلجیئم کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر، نیک اور صالح ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تبدیلی نام و تاریخ پیدائش

مکرم شعیب احمد صاحب ولد مکرم نیامت علی صاحب ساکن مکان نمبر 3/1 محلّہ دارالفضل شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میں نے اپنا نام شعیب احمد شاہد سے تبدیل کر کے شعیب احمد رکھ لیا ہے۔ اسی طرح میرے والد کا نام نیامت خان سے تبدیل کر کے نیامت علی رکھ لیا ہے۔ آئندہ ہمیں انہی ناموں سے لکھا اور پکارا جائے نیز میری اہلیہ مکرمہ نسرین کوثر صاحبہ کی درست تاریخ پیدائش یکم جنوری 1979ء ہے۔

ولادت

مکرم مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نظارت خدمت درویشاں تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میرے بیٹے مکرم حافظ منور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 3 جون 2012ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت منیفہ مظفر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم مظفر الدین چوہدری صاحب سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود و ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کی نسل سے اور مکرم مشتاق احمد صاحب دارالیمن غربی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر دے، نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم حفاظت احمد ناصر صاحب آئیڈیل برقعہ ہاؤس ملک مارکیٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور احسان سے خاکسار کو مورخہ 5 مارچ 2012ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فراست حسیب نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبداللطیف صاحب دارالانوار ربوہ کا پوتا اور مکرم عبدالقدیر جاوید صاحب مرحوم آف گرین ٹاؤن کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر دے نیز نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورو نانک پورہ :041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ :041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

ولادت

مکرم احمد بلال مغل صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 2 جون 2012ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام عابدہ بلال عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد ایوب صاحب ساکن حیدر آباد کی پوتی، مکرم مولوی عبدالحق نور صاحب کی نسل سے اور مکرم منظور احمد ریحان صاحب ساکن محلّہ دارالشکر ربوہ کی نواسی ہے۔ نومولودہ کی صحت و سلامتی اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم سلسلہ چک 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا کے بزرگ مکرم چوہدری محمد ارشد صاحب گھمن ولد مکرم چوہدری بہاول بخش صاحب 5 مئی 2012ء کو 66 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کافی عرصہ سے بیماری کی وجہ سے صاحب فراش تھے اور چلنے پھرنے سے معذور تھے۔ آپ کے دادا مکرم امام دین صاحب ولد مکرم رانجھے خاں صاحب ساکن کوٹلی ضلع سیالکوٹ، حضرت مولوی غلام حسین صاحب بھٹی ساکن چک نمبر 98 شمالی رفیق حضرت مسیح موعود کے ذریعہ 1902ء میں احمدیت کے نور سے منور ہوئے تھے۔ مرحوم نیک خصال، نرم دل اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ غرباء کا خیال رکھنے والے تھے آپ کے در سے سائل خالی ہاتھ نہ جاتا۔ عیدین کے مواقع پر ضرورت مند امید لے کر آتے سب کو خوش کر کے لوٹاتے۔ آخری ایام میں لیٹے لیٹے نماز ادا کرتے اور درود شریف و ادعیہ مسنونہ کا ورد کرتے رہتے کمرہ میں سامنے ٹی وی موجود تھا تلاوت سنتے اور پیارے حضور انور کے خطبات سنا کرتے تھے۔ حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط اصرار کر کے لکھوایا کرتے تھے کہتے خط لکھ دیا جائے تو مجھے بیماری کی بیقراری سے قرار آ جاتا ہے۔ مرحوم کی اولاد میں تین بیٹے مکرم عمر حیات صاحب لندن، مکرم خضر حیات صاحب، مکرم سکندر حیات صاحب، دو بیٹیاں مکرمہ شازیہ ارشد صاحبہ اہلیہ مکرم امان اللہ گھمن صاحب کینیڈا اور مکرمہ نادیہ ارشد صاحبہ اہلیہ مکرم عمران احمد باجوہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک نمبر 98 شمالی چھوڑی ہیں۔ بیماری کے ایام میں مرحوم کی بیٹی مکرمہ نادیہ ارشد صاحبہ کو اپنے باپ کی خدمت کرنے کا لمبا عرصہ موقع ملا۔ مرحوم کی نماز جنازہ خاکسار نے پڑھائی۔ مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے ہی دعا کرائی احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ جل شانہ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایا جات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران و احباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 2 جماعت احمدیہ بینن کا جلسہ سالانہ

ان کی خصوصیات کا شاہکار ہیں۔ ان میں بدانتظامی مظاہرے، بدامنی نہیں۔ یہاں پر ہر چیز Correct ہے۔ خدا کا ہاتھ ان کے ساتھ ہے۔ ہر لحاظ سے ہم خوش قسمت ہیں اگر ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ لندن سے ہم نے احمدیت کی عالمگیر انقلابی قیادت دیکھی ہے (یعنی حضرت خلیفۃ المسیح کی ذات اقدس) اور ہم کہتے ہیں کہ ہم دلی طور پر آپ کے ساتھ ہیں اور آپ عوام کو بھی کہتے ہیں کہ بس آگے بڑھو اور کام کرو اور دنیا کا نقشہ بدل کر رکھ دو۔

پھر بادشاہ نے احمدیت زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس! زندہ باد اور مرزا غلام احمد کی جے کے بڑے ہی پُر جوش اور والہانہ انداز میں فلک بوس نعرے لگوائے۔

ان کے بعد غانا سے آئے ہوئے ایک پرانے مخلص احمدی الحاج بشیرو صاحب جن کی دعوت الی اللہ سے بینن میں احمدیت آئی تھی نے اپنے دلچسپ واقعات سنائے اور پھر مکرم امیر صاحب نائیجیریا (صدر مجلس اختتامی تقریب) نے ''کتب مقدسہ کی رو سے حوادث زمانہ کی پیشگوئیاں'' کے عنوان پر انگریزی اور لوکل زبان یوربا میں تقریر کی جس کے بعد دعا اور نعرہ ہائے تکبیر سے جلسہ کا اختتام ہوا۔

اس جلسہ میں تینوں دن نماز باجماعت نماز تہجد اور تربیتی دروس کا خاص انتظام رہا۔

امسال بفضل اللہ تعالیٰ جلسہ میں 4136 افراد نے شمولیت کی جبکہ گزشتہ سال 2837 حاضری تھی۔ نیشنل ٹی وی چینل اور دوسرے بڑے گولف ٹی وی چینل نے جلسہ کی کارروائی کو کوریج دی۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کی برکات سے تمام شاملین کو وافر حصہ عطا فرمائے اور جماعت بینن کا قدم ہر روز آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 6/اپریل 2012ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

15 جون 2012ء

5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am یسرنا القرآن
6:15 am دورہ حضور انور ڈنمارک
7:45 am جاپانی سروس
8:10 am ترجمۃ القرآن
9:25 am آئینہ
9:55 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
11:55 pm دورہ حضور انور ڈنمارک
12:55 pm سرائیکی سروس
1:45 pm راہ ہدیٰ
3:15 pm انڈونیشین سروس
4:15 pm فقہی مسائل
5:00 pm خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm سیرت النبی ﷺ
6:45 pm تلاوت قرآن کریم
7:00 pm یسرنا القرآن
7:35 pm بنگلہ سروس
8:40 pm روحانی خزائن کوئیز
9:05 pm مسلم سائنسدان
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2012ء
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm دورہ حضور انور

16 جون 2012ء

12:30 am Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:25 am فقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2012ء
3:15 am راہ ہدیٰ
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am یسرنا القرآن
6:15 am دورہ حضور انور ڈنمارک
7:15 am خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2012ء
8:25 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:25 am الترتیل
11:50 pm جلسہ سالانہ یوکے
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
1:50 pm سوال و جواب
2:40 pm انڈونیشین سروس
3:45 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2012ء
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm سٹوری ٹائم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن LIVE
7:05 pm بنگلہ سروس
8:10 pm سپاٹ لائیٹ
9:00 pm راہ ہدیٰ LIVE
10:35 pm الترتیل
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm جلسہ سالانہ یوکے

17 جون 2012ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:30 am سٹوری ٹائم
3:45 am خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2012ء
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم و درس ملفوظات
6:00 am الترتیل
6:30 am جلسہ سالانہ یوکے
7:25 am سٹوری ٹائم
7:50 am خطبہ جمعہ 15 جون 2012ء
9:05 am سپاٹ لائیٹ
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:20 am یسرنا القرآن
11:50 am گلشن وقف نو
1:00 pm فیتھ میٹرز
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm سپینش سروس
5:05 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2012ء
7:05 pm بنگلہ سروس
8:15 pm گلشن وقف نو
9:15 pm روحانی خزائن کوئز
9:45 pm مسلم سائنسدان
10:00 pm کڈز ٹائم
10:40 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm گلشن وقف نو

(بقیہ از صفحہ 1)

معیار نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

انٹرویو کے وقت میٹرک/انٹرمیڈیٹ کی اصل سند/رزلٹ کارڈ ساتھ لائیں۔

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبروں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

فون نمبر: 047-6212368

فیکس نمبر: 047-6211010

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 11 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:16

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

گلیوں، بازاروں، مارکیٹوں کو صاف رکھیں
حکیم منور احمد عزیز
چک چٹھہ حافظ آباد والے
دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں اور ماؤں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

FR-10

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس محنتی بچیاں جو نرسنگ کا کام سیکھنا چاہتی ہوں۔ مددگار آیا کی ضرورت
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ: 047-6213944,6214499

پلاٹس برائے فروخت
5,5 اور 10 مرلہ کے پلاٹس برائے فروخت ہیں۔
پانی بجلی گیس کی سہولت موجود ہے
دارالعلوم شرقی بالمقابل بیت الاحد ربوہ
رابطہ: 0347-4638779,0333-7128722

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0321-9469946-0321-8469946
TeL:042-7668500-7635082

ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید وفروخت کی جاتی ہے
سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
فواد احمد: 0333-4100733
لقمان احمد: 0333-4232956
429 پی پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور